



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

حدیث شریف میں ہے جو تاکھرے ہو کر نہیں پہنچا چاہیے بعض حضرات تاویلین کرتے ہیں کہ تاکھرے ہو کر بھی پہنچا سکتا ہے کیا تاکھرے ہو کر بھی پہنچنے کی دلیل ہے ؟ محمد یعقوب ہری پور

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

و عليکم السلام ورحمة الله وبرکاته

اَللّٰهُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ

سنن ابن ماجہ میں الوبیرہ اور ابن عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین سے حدیث موجود ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھرا ہو کر جو تاکھرے سے منع فرمایا ہے رہی تاویلون والی بات تو جس تاویل کی کوئی دلیل موجود ہو تو وہ درست بحکم لین تا حال مجھے تو ان تاویلات میں سے کسی تاویل کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 506

محمد فتوی